معاہدہ خدمات حج 2022 / 1443-H مابین فریقین SHORT PACKAGE-A

1: فریقِ اول **السفیر حج و عمرہ (پرائیویٹ) لمیٹیڈ لاہور**، انرولمنٹ نمبر **3142/L**، منظم نمبر **3174** حکومتِ پاکستان اور سعودی وزارتِ حج سے باقاعدہ منظور شدہ حج آرگنائزر ہے۔

2: فریقِ دوم ------------------------- ولد ------------------------- ساکن -------------------------

ہمارے حج پیکیج A کی کل رقم بشمول لازمی حج واجبات اور ریٹرن ائرٹکٹ کے ساتھ مبلغ **-/Rs.1,450,000** برائے مشترکہ کمرہ 4۔افراد ہے۔تین بیڈ کے علیحدہ کمرے کیلئے مبلغ **-/Rs.50,000** فی کس اور دو بیڈ کے علیحدہ کمرے کیلئے مبلغ **-/Rs.100,000** فی کس بطور اضافی **سہولیات** کے فریقِ دوم نے فریقِ اول کو ادا کرنے ہوں گے۔

3: انشاءاللہ اس گروپ کے حاجی صاحبان **29 / 28۔جون 2022 (30 / 29۔ذوالقعدہ)** کو بذریعہ پی آئی اے یا سعودی ائرلائن اکانومی کلاس جدہ کیلئے روانہ ہوں گے۔جدہ ائرپورٹ سے مکہ مکرمہ کیلئے ٹرانسپورٹ سعودی وزارتِ حج مہیا کرے گی۔

4: جدہ سے مکہ مکرمہ پہنچ کر انشاءاللہ **(30 / 29۔ذوالقعدہ)** سے **(04۔ذوالحج)** تک ہوٹل میں قیام ہوگا جس کا حرم کے صحن سے فاصلہ 250 میٹر تک ہوگا۔ہوٹل میں خواتین اور مردوں کو الگ الگ رہائش دی جاسکتی ہے۔

5: **(04-ذوالحج)** سے **(7/8 ذوالحج)** کی درمیانی رات تک عزیزیہ / شوکیہ / خالدیہ وغیرہ میں بلڈنگ میں قیام ہوگا۔بلڈنگ میں ہر کمرہ 5/6 افراد کیلئے مشترکہ ہوگا۔مرد اور خواتین الگ الگ قیام کریں گے۔بلڈنگ میں دو کمروں کیلئے ایک مشترکہ باتھ روم ہوسکتا ہے۔

:6 **(5۔ذوالحج)** سے **(15ذوالحج)** تک سعودی **تعلیمات** اور رش کے باعث ٹرانسپورٹ مہیا نہیں کی جائے گی۔

7: **7/8 کی درمیانی رات یا 8ذوالحج کی صبح** کو ہم مناسکِ حج کی تکمیل کیلئے معلم کے شیڈول کے مطابق منیٰ روانہ ہوں گے۔

8: **(09۔ذوالحج)** کو وقوفِ عرفات کیلئے منیٰ سے **عرفات** اور پھر **مغرب** کے بعد عرفات سے مزدلفہ روانگی **معلم** کے دیئے گئے پروگرام کے مطابق پرائیویٹ بسوں میں ہوگی۔مزدلفہ میں رات کھلے آسمان تلے گزارنا ہوگی اور کسی قسم کا کوئی بھی انتظام نہیں ہوگا۔مزدلفہ میں رات گزارنے کے بعد **(10۔ذوالحج)** کو بعد نماز فجر مزدلفہ سے رش کے باعث منیٰ اپنے خیموں میں واپس پیدل آئیں گے۔باقی مناسک کیلئے منیٰ میں قیام **(12۔ذوالحج)** تک ہوگا۔

(13۔ذوالحج) کو ہم عزیزیہ کی بلڈنگ میں رہائش اختیار کریں گے۔

9: **(14۔ذوالحج)** کو ہم انشاءاللہ مدینہ منورہ کیلئے روانہ ہوں گے۔مدینہ منورہ میں ہوٹل میں قیام ہوگا جس کا حرم کے صحن سے فاصلہ تقریباً 250 میٹر تک ہوگا۔ مدینہ منورہ میں قیام **(17/18۔ذوالحج) (17 / 16 جولائی 2022) تک ہوگا اور پھر** مدینہ منورہ ائرپورٹ سے یا پھر جدہ ائرپورٹ سے پاکستان واپسی ہوگی۔

تفاصیل

مکتب : انشاءاللہ ہمارا مکتب نمبر B کیٹگری ہوگا۔**(8ذوالحج)** سے **(12۔ذوالحج)** تک یعنی منیٰ اور **عرفات** کے تمام معاملات مکتب کے ذمہ ہوتے ہیں۔منیٰ کے خیموں میں سعودی حکومت کی طرف سے نصب شدہ AC ہوں گے اور **عرفات** میں مارکی خیمہ ہوگا جس میں AC نصب ہوگا۔خیموں میں جگہ سعودی **تعلیمات** کے مطابق ہوگی۔کھانا بھی **معلم** موسسہ جنوب آسیا کی ہدایات کے مطابق فراہم کرے گا۔بسوں کا شیڈول بھی **معلم** ہمارے مشورے سے طے کرے گا۔ان تمام **انتظامات** کیلئے رقم ہم پہلے سے ادا کرچکے ہوتے ہیں۔

کھانا : مکہ مکرمہ کے ہوٹل میں کھانا (ہاف بورڈ) ہوگا اور مدینہ منورہ کے ہوٹل میں کھانا (دو ڈشیں تین ٹائم) مہیا کیا جائیگا۔ عزیزیہ میں کھانے کا انتظام ہم خود کریں گے جہاں پر کھانا پاکستانی سٹینڈرڈ کا ہوگا۔ لنچ اور ڈنر میں دو ڈشیں ہونگی۔ منیٰ اور عرفات میں کھانے کی ادائیگی ہم پہلے سے ہی معلم کو کر چکے ہیں۔ مزدلفہ میں کھانے پینے کی کوئی ذمہ داری معلم یا کمپنی پر نہیں ہوگی۔

ٹرانسپورٹ : حجاج کرام کو بہتر خدمات پہنچانے کی خاطر ہم کچھ اضافی انتظامات کر رہے ہیں۔ جدہ ائرپورٹ سے مکہ مکرمہ ہوٹل تک ٹرانسپورٹ سعودی حکومت کی طرف سے دی جائے گی۔ مشاعر میں 100 حجاج کرام کیلئے ایک بس مہیا کی جاتی ہے لیکن ہم انشاءاللہ سیٹ بائی سیٹ ٹرانسپورٹ کا انتظام کریں گے۔ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کیلئے 2018 ماڈل کی بسوں کا انتظام کیا جائے گا۔ منیٰ سے عرفات اور عرفات سے مزدلفہ کیلئے بس حاصل کرنا ایک دشوار گزار مرحلہ ہے۔ بسیں صبر اور حوصلے سے حاصل کرنا پڑتی ہیں۔ عرفات سے مزدلفہ تک بس وہیں تک مہیا کی جائے گی جہاں تک ٹرانسپورٹ چل رہی ہوگی۔ مزدلفہ تک باقی فاصلہ پیدل طے کرنا پڑے گا اور مزدلفہ سے منیٰ کے خیمے تک بھی پیدل ہی آنا پڑے گا۔ طوافِ زیارت اور کنکریاں مارنے کیلئے کوئی ٹرانسپورٹ مہیا نہیں کی جائے گی۔ طوافِ زیارت کیلئے منیٰ سے مکہ مکرمہ اور واپسی کا انتظام حاجی خود کرے گا۔ 5۔ ذوالحج سے 15۔ ذوالحج تک رش کے باعث حرم کیلئے ٹرانسپورٹ مہیا نہیں کی جائے گی۔

زیارات : اگر سعودی حکومت نے اجازت دی تو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی زیارات فریقِ اول گروپ کی صورت میں کروائے گا۔ الگ الگ زیارات نہیں کروائی جائیں گی۔ جو حاجی صاحبان غارِ حرا یا غارِ ثور پر چڑھنا چاہتے ہیں وہ اپنا انتظام خود کریں گے۔

ائر ٹکٹ : ہمارا سفر انشاءاللہ **پی آئی اے** یا **سعودی ائرلائن** کے ذریعہ ہوگا۔ روانگی اور واپسی کا شیڈول آپ کو جانے سے قبل بتا دیا جائے گا اور ٹکٹ پر بھی درج ہوگا۔ وزن ائر لائن کی پالیسی کے مطابق آپ اپنے ہمراہ لا اور لے جا سکتے ہیں۔ اضافی وزن کا خرچہ حاجی خود ادا کرے گا اور اپنے سامان کی کسٹم کلئر نگ بھی حاجی خود کروائے گا۔ فلائٹ چھوڑنے کی صورت میں حاجی خود ذمہ دار ہوگا۔ معاہدہ کے بعد حکومت یا ائر لائن کی طرف سے کسی قسم کے رد و بدل کی صورت میں اضافی رقم حاجی کو خود ادا کرنا ہوگی۔

قربانی : قربانی پیکیج میں شامل نہیں ہے۔

تربیتی پروگرام : حج کا سفر کوئی عام سفر نہیں ہے۔ حج کے مناسک کو سیکھ کر جانا چاہیئے۔ اس غرض کیلئے تربیتی پروگرام تشکیل دیئے جائیں گے جس کی اطلاع آپ کو دے دی جائے گی۔ آپ سے گزارش ہے کہ ان تربیتی پروگرامز کیلئے ضرور وقت نکالیں اور شرکت فرمائیں۔

ہمارا نقطۂ نظر یہ ہے کہ آپ کو صحیح اور سنت کے مطابق حج کروایا جائے۔ اس بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہم ایک عالمِ دین کو بھی اپنے ساتھ لے کر جاتے ہیں جنہیں ماشاءاللہ مسائلِ حج پر بھرپور عبور حاصل ہے۔ وہ آپکی قدم بقدم رہنمائی کیلئے ہمارے ساتھ ہوں گے۔

اگر کسی وجہ سے فریقِ دوم حج پر نہ جا سکے تو اس کی جگہ اس کا کوئی خونی رشتہ دار حج پر جا سکے گا بشرطیکہ وزارتِ مذہبی امور ایسا کرنے پر رضامند ہو۔ لیکن رہائش، ٹرانسپورٹ اور ٹکٹ کی مد میں ادا شدہ رقم سعودی مالکان اور ائر لائن کو ایڈوانس کر دی جاتی ہے۔ اس کا ریفنڈ کسی صورت میں بھی نہیں دیا جائے گا۔

کسی حاجی کو مدینہ منورہ گروپ سے علیحدہ جانے کی سعودی قانون کے مطابق اجازت نہیں ہے۔ اگر کوئی اس کی خلاف ورزی کرے گا تو اس کی رہائش اور کسی پریشانی یا نقصان کا فریقِ اول ذمہ دار نہ ہوگا۔ کسی بھی رہائشی کمرے میں حاجی صاحبان کے عزیز یا ملاقاتی کو ٹھہرنے کی اجازت نہیں ہے۔ سعودی عرب میں کسی حاجی کی بیماری، گمشدگی یا انتقال کی صورت میں فریقِ اول کسی طرح بھی ذمہ دار نہ ہوگا تاہم اخلاقی طور پر ہر قسم کی کوششیں کی جائیں گی۔

فریقِ اول تمام کاغذات، پاسپورٹ، ٹکٹ وغیرہ متعلقہ محکموں اور سعودی قونصلیٹ سے ویزہ لگوا کر فریقِ دوم کے حوالے کرے گا۔ فریقِ دوم اپنے اختیار کردہ پیکیج کے مطابق حج پر روانہ ہونے کا پابند ہے۔

10 : اس سفر کے دوران کسی بھی جائز مسئلہ / شکایت کیلئے آپ کمپنی کے کسی بھی نمائندے کو آگاہ کریں گے اور وہ اس کے حل کیلئے حتی المقدور کوشش کرے گا۔

11 : فریقین کسی بھی قسم کے تنازع کی صورت میں کسی بھی قبول شدہ تیسرے فریق یا ثالث کے ذریعے معاملات حل کروا سکتے ہیں۔ ہر دو فریقین نے اپنی رضامندی سے اس مقدس سفر کے انتظامی امور کے متعلق اس معاہدہ پر دستخط واَنگوٹھا جات ثبت کر دیئے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ کا حکم پورا کیا جا سکے کہ جب بھی آپس میں کوئی معاہدہ کرو تو اس کو ضبطِ تحریر میں لاؤ۔

12 : فریقِ دوم نے اپنی خوشی سے از خود اور اپنے ساتھیوں کے ہمراہ کلی طور پر پیکیج کی تفصیلات پڑھ اور سمجھ کر فریقِ اول کے ادارے کے ذریعہ حج پر جانے کا فیصلہ کیا ہے اور ذاتی طور پر اپنی فیملی کے مشورہ سے فریقِ اول کے پیکیج کا انتخاب کر کے اپنے کاغذات وغیرہ فریقِ اول کے حوالے کر رہا ہے اور حج فارم پر دستخط کر رہا ہے۔

13 : فریقین نے درج بالا شرائط کو اچھی طرح پڑھ اور سمجھ لیا ہے۔ فریقِ اول نے اپنے ادارے کی طرف سے با اختیار حیثیت سے اور فریقِ دوم نے اپنے دوسرے دیگر فیملی ممبران جن کے لئے اس نے پیکیج لیا ہے با اختیار حیثیت سے دستخط کر دیئے ہیں۔

14 : اس پیکیج میں ریال 54.60 روپے کے حساب سے لگایا گیا ہے۔ ریال بڑھنے کی صورت میں فرق بذمہ حاجی ہوگا۔

UNDERTAKING

میں اقرار کرتا / کرتی ہوں کہ میں مزدلفہ سے ڈائریکٹ کنکریاں مارنے نہیں جاؤں گا / جاؤں گی بلکہ پہلے منیٰ میں اپنے خیمے میں آ کر معلم کے شیڈول کے مطابق کنکریاں مارنے جاؤں گا / جاؤں گی۔

درخواست دہندہ :

العبد:(1)________________ حج درخواست نمبر______________ پاسپورٹ نمبر_____________________

العبد:(2)________________ حج درخواست نمبر______________ پاسپورٹ نمبر_____________________

العبد:(3)________________ حج درخواست نمبر______________ پاسپورٹ نمبر_____________________

العبد:(4)________________ حج درخواست نمبر______________ پاسپورٹ نمبر_____________________

العبد:(5)________________ حج درخواست نمبر______________ پاسپورٹ نمبر_____________________

دستخط فریقِ اول _____________________ دستخط فریقِ دوم ________________________________

نوٹ : فریقِ دوم اگر اس سے قبل حج ادا کر چکا ہو اور سعودی حکومت کی طرف سے اس پر 2000 ریال ٹیکس عائد ہوا تو وہ ٹیکس فریقِ دوم کو ادا کرنا ہوگا اور اس کے علاوہ بھی کوئی ٹیکس اگر سعودی حکومت کی طرف سے لگایا گیا تو وہ بھی فریقِ دوم ادا کرنے کا پابند ہوگا۔